© rasailojaraid.com

کبھی تم نے سوچا —

یہ بیج جو تم بوتے ہو،

ان سے کھیتیاں تم اُگاتے ہو،

یا ان کے اُگانے والے ہم ہیں؟

ہم چاہیں تو ان کھیتیوں کو بھُس بنا کر رکھ دیں اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر تو اُلٹی چٹی پڑ گئی، بلکہ ہمارے تو نصیب ہی پھُوٹے ہوئے ہیں۔

کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا —

یہ پانی جو تم پیتے ہو،

اِسے تم نے بادل سے برسایا ہے،

یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟

ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں، پھر کیوں تم شکرگزار نہیں ہوتے؟

کبھی تم نے خیال کیا —

یہ آگ جو تم سلگاتے ہو،

اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے،

یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟

ہم نے اُس کو یاد دہانی کا ذریعہ اور حاجت مندوں کے لیے سامان زیست بنایا ہے۔

پس اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو!

الواقعہ ۵۶: ۶۳-۷۴

خیرخواہ

© rasailojaraid.com